پروفیسر عابد صدیق مرحوم

روئے مُصحف پہ بنا جس کا لہو سرخ لکیر

پیکرِ حلم و حیا، حضرتِ عثمانِ غنیؓ
کُفوِ شاہِ دوسَرا، حضرتِ عثمانِ غنیؓ
جس کا شیوہ تھا عطا -- حضرتِ عثمانِ غنیؓ
جس سے راضی ہے خدا، حضرتِ عثمانِ غنیؓ

☆☆☆

جس کو اللہ نے پہنائی خلافت کی رِدا
شاہِ کونینؐ سے جس کو ہوئے دو نور عطا
وہ حیادار، فرشتے بھی کریں جس سے حیا
بعد شیخینؓ کے افضل جو سب امت میں ہُوا

☆☆☆

ہاتھ جس شخص کا دستِ شہِ عالمؐ ٹھہرے
شاہِ کونینؐ کی جنت میں رَفاقت جو کرے
شان میں جس کی شہنشاہِ دوعالمؐ یہ کہے
''ہے معاف آج کے بعد اُس کو جو چاہے وہ کرے''

☆☆☆

جیشِ عُسرت کے لیے اُس نے ہی سامان کیا
وسعتِ مسجدِ مرسلؐ کا شرف جس کو ملا
بئرِ رومہ سے مسلمانوں کو سیراب کیا
جس کو خوش ہو کے دعا دیتے تھے محبوبِ خداؐ

پوری امت میں نہ تھی جس کی سخاوت کی نظیر
بعدِ بوبکرؓ و عمرؓ پوری جماعت کا امیر
اہلِ مکہ کی طرف تھا جو محمدؐ کا سفیر
روئے مُصحف پہ بنا جس کا لہو سرخ لکیر

☆☆☆

وہ خلافت کا امین اور وہ مظلوم شہید
حافظِ وحیِ خدا، جامعِ قرآنِ مجید
جس کے اموال کا مصرف رہا جنت کی خرید
دی گئی جس کو کئی مرتبہ جنت کی نوید

☆☆☆

رِفق و شفقت میں یگانہ تھا جو -- وہ نرم خصال
بردباری و تحمل کی نہیں جس کے مثال
دورِ فتنہ میں رہِ حق پہ کیا صبر کمال
جان دے دی، نہ کیا اُس نے مدینے میں قتال

(۱۹۸۳ء)